دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیّبہ ﷺ	سبق کا نام: دعوت و تبلیغ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسلام کی دعوت کے دوران قریشِ مکّہ کی مخالفت اور رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر کیے گئے مظالم سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابت قدمی کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے اُمت پر دعوت و تبلیغ کی ذمہ داری کو سمجھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں، لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ نے ان تمام مخالفتوں کے باوجود کبھی ہمت نہ ہاری اور ثابتِ قدم رہے۔ طلبہ کو بتائیں اقامت دین کے لیے کوشش کرتے رہنا ہر مومن کا حاصل مقصود ہونا چاہیے۔ ہم اللہ کے نائب ہیں۔ دعوت و تبلیغ ہمارا فرض ہے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ صفحہ نمبر ۲۶ تا ۲۷ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں دینِ اسلام کی تبلیغ کو روکنے کے لیے کفّار نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا، وہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی ہمت اور حوصلے کو پست کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر دعوت کا کام جاری رکھا۔ جب کفّار نے دیکھا کہ اُن کی ہر طرح کی مخالفت اور ظلم و ستم کے باوجود اسلام کی دعوت پھیل رہی ہے تو سب مل کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے

پاس گئے اور کہا اپنے بھتیجے کو دین کی تبلیغ کرنے سے روکیں یا اُن کے اور ہمارے درمیان سے ہٹ جائیں ۔ حضرت ابو طالب نے نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کے سامنے قریش کا مطالبہ رکھا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔ (سیرت ابن ہشام)

- طلبہ کو بتائیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی دینِ اسلام قبول کرنے کے بعد بے شمار مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد ان کا مالک انھیں گرم ریت پر لٹاتا اور سینے پر بھاری پتھر کی سل رکھ دیتا تاکہ وہ ہِل نہ سکیں اور انھیں زدوکوب کرتا، لیکن حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ "اُحد، اُحد" پکارتے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گلے میں رسی ڈال کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکّہ کی گلیوں میں گھسیٹا جاتا۔
- طلبہ کو بتائیں اللہ تعالیٰ کے ان محبوب بندوں (صحابہ اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے اقامت دین کی خاطر بے شمار جسمانی و روحانی تکلیفیں برداشت کیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
خندہ پیشانی	خندہ۔پیشانی	خوش مزاجی
صبر واستقامت	صبر واستقامت	عمل سے ڈٹے رہنا
ثابتِ قدم	ثابتِ قدم	اِرادے کا مضبوط

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جز و (۲) کا سوال (۱) طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابتِ قدمی کے واقعات اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱ عورتوں میں سب سے پہلے ________ نے دِین اسلام قبول کیا۔

۲ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السّلام کو اِس لیے بھیجا کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ________ کی طرف بُلائیں۔

۳ تین سال تک ________ کی دعوت کا کام خفیہ طریقے سے جاری رہا۔

۴ حضرت محمد رسُول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ________ پر اہلِ مکّہ کو جمع کیا۔

سوال 2: دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں حضرت ابو طالب کا کردار بیان کریں۔

____

____

____

____

____

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 3	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیّبہ ﷺ	سبق کا نام: ہجرتِ حبشہ (اُولیٰ وثانیہ)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- ہجرت کا مفہوم سمجھ سکیں اور ہجرتِ حبشہ کے بارے میں جان سکیں۔
- مکہ مکرّمہ میں اسلام کے ابتدائی سالوں میں رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں اصطلاح میں ہجرت سے مراد اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی حفاظت کے لیے گھر بار اور اپنے وطن کو چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ آباد ہونا، ہجرت کہلاتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں آج کے سبق میں وہ مسلمانوں کی پہلی اور دوسری ہجرت کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۲۹ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- اُنھیں بتائیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کے اعلان کو پانچ سال گزر چکے تھے اس عرصے میں جن لوگوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کو قبول کیا، ان کو کفّارِ مکّہ کی طرف سے سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ اس صورتِ حال میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا کہ تم لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر جاؤ۔ وہاں ایک عادل حکمران ہے۔
- طلبہ کو بتائیں اس وقت وہاں "نجاشی" کی حکومت تھی۔ چنانچہ مسلمانوں کا پہلا قافلہ جو گیارہ (۱۱) مرد اور (۴) خواتین پر مشتمل تھا، حبشہ کی طرف روانہ ہوا۔ اس قافلے میں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اُن

کی زوجہ اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی صاحب زادی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی شامل تھیں۔ وہاں پہنچ کر مسلمان امن سے رہنے لگے پھر یہ افواہ پھیلی کہ مکّہ کے تمام لوگ مسلمان ہوگئے ہیں۔ اُن میں سے بعض مسلمان واپس مکّہ آ گئے۔ مکّہ لوٹنے پر معلوم ہوا کہ افواہ جھوٹی ہے۔ کفّارِ مکّہ کے ظلم و ستم میں مزید اضافہ ہوگیا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے حبشہ کی طرف دوبارہ ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔

- تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں اور طلبہ سے بلند خوانی کروائیں۔ دوسری ہجرت میں تراسی (۸۳) مرد اور اُنیس (۱۹) خواتین شامل تھے۔
- طلبہ کو بتائیں چونکہ کفّارِ مکّہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ مسلمان امن وسکون سے رہیں، چنانچہ ان کو واپس لانے کے لیے قریش سے ایک وفد نجاشی کے پاس گیا۔ اور ان مسلمانوں کو واپس قریش مکّہ کے حوالے کرنے کی درخواست کی۔ لیکن نجاشی نے انکار کر دیا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5 منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
اختیار کرنا	اِخ۔ت۔یار کرنا	ماننا
ناسمجھ	نا۔ سمجھ	نادان۔ کم عقل

اعادہ: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا تصوّر مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6 منٹ**

مشق جزو (ا) کے سوالات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2 منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5 منٹ**

پہلی، ہجرتِ حبشہ میں شامل لوگوں کے نام اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام:_____	ہفتہ: 3	تاریخ:_____	وقت: 40 منٹ
باب سوم: سیرتِ طیّبہ ﷺ		سبق کا نام: ہجرتِ حبشہ (اُولیٰ وثانیہ)	

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی شخصیت کے بارے میں جان سکیں۔
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر کے اہم نکات جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں دوسری ہجرت کے بعد مشرکینِ مکّہ کو مسلمانوں کا حبشہ میں سکون و اطمینان سے رہنا ناقابلِ برداشت تھا۔ چنانچہ انھوں نے قریش کی طرف سے نجاشی کے پاس ایک وفد بھیجا۔ جنھوں نے نجاشی سے ان لوگوں کو ملک بدر کرنے کی درخواست کی۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۲۹ تا ۳۰ کے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں نجاشی چونکہ رحم دل اور انصاف پسند بادشاہ تھا اُس نے یک طرفہ فیصلہ دینے کی بجائے مسلمانوں کی بات سننے کا فیصلہ کیا۔
- طلبہ کو بتائیں مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور نجاشی کے سوال پر کہا: ”اے بادشاہ ہم جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے، برائیاں کرتے تھے،

رشتہ داروں سے تعلق توڑتے تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ ہمارے درمیان ایک بلند اخلاق، امانت دار رسول بھیجا گیا۔ انھوں نے ہمیں دعوت دی کہ ایک اللہ کی عبادت کرو۔ سچ بولو، یتیم کا مال نہ کھاؤ، زکوٰۃ ادا کرو، چنانچہ ہم نے دینِ اسلام قبول کر لیا۔“

- طلبہ کو بتائیں نجاشی نے تمام بات سن کر کیا کہا: تمھارے نبی جو کلام لائے ہیں، اُس میں سے کچھ پڑھ کر سناؤ۔ حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ مریم کی چند آیات پڑھیں جن کا نجاشی پر بہت اثر ہوا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور بولا: "یقیناً یہ کلام اور انجیل مقدس دونوں ایک ہی چراغ کے دو نور ہیں۔"

یہ کہہ کر اُس نے قریش کے وفد کو کہا کہ میں ہرگز ان لوگوں کو تمھارے حوالے نہیں کروں گا۔ اس کے بعد مسلمان امن وسکون سے حبشہ میں رہنے لگے۔

- طلبہ کو بتائیں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے طرزِ عمل سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ ہمیں اپنے دین کی حفاظت کے لیے جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
سفیر	سَ۔فیر	کسی ملک کا نمائندہ جو دوسرے ملک سے تعلقات بنانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو
پاک دامن	پاک۔دامَن	نیک، پارسا
عقیدہ	عَ۔قی۔دَہ	ایمان

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کریں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (۲) کا سوال (۱) طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

سبق میں شامل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال 1: خالی جگہ پُر کریں۔

۱ ہجرت کا لفظی معنیٰ ہے ”__________“۔

۲ حبشہ کے بادشاہ نے __________ کے ساتھ اچّھا سلوک کِیا۔

۳ اعلانِ نُبوَّت کے __________ سال قریش کے ظُلم وسِتم سے تنگ آ کر مُسلمانوں نے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

۴ حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ، حضرت محمد رسُول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے __________ بھائی تھے۔

۵ مسلمان حبشہ میں __________ سے رہنے لگے۔

سوال 2: دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱ پہلی ہجرتِ حبشہ کے قافلے میں آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی صاحب زادی شامل تھیں:

الف حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہا ب حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہا ج حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہا د حضرت رقیہ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہا

۲ نجاشی بادشاہ تھا:

الف حبشہ کا ب عرب کا ج مصر کا د عراق کا

۳ مُسلمانوں کے پہلے قافلے نے ہجرت کی:

الف مصر کی طرف ب حبشہ کی طرف ج رُوم کی طرف د ایران کی طرف

۴ نجاشی کے دربار میں تقریر کی:

الف حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ نے ب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ نے

ج حضرت عمرِ فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ نے د حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عنہ نے

۵ حضرت جعفر طیّار رَضِیَ اللّٰہُ تعالٰی عَنْہُ نے نجاشی کے دربار میں تِلاوت فرمائی:

الف سُورۃ مریم کی ب سُورۃ یٰسین کی ج سُورۃ المُلک کی د سُورۃ البقرہ کی